Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خلیفۃ المسیح ۳۸

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۹ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ٭ ۱۳ فتح ۱۳۵۴ ھش ٭ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۸۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے عمر میں غیر معمولی برکت بخشے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۲ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں تشریف لے جا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز پڑھائی۔ حضور نے اپنے بصیرت افروز خطبہ میں اس طرف توجہ دلائی کہ تمام افرادِ جماعت کو ان اسلامی اور قرآنی علوم کو سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے جو تا قیامت ہر زمانہ کی تمام ضروریات اور تقاضوں پر حاوی ہیں اور اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے زندہ برکات و انوار کو حاصل کرنے کی بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہی وہ دو ایسی بنیادی اسلامی حقیقتیں ہیں جو اس زمانہ میں حضرت مہدی معہود علیہ السلام نے دُنیا کے سامنے پیش کیں مگر ان کا حصول تقویٰ اور پاکیزہ اور مطہر زندگی کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم جو حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں اور اسلام پر اور قرآنِ عظیم کی کامل شریعتِ حقّہ پر ایمان لائے ہیں ہمیں سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ ہمارے اس ایمان کی وجہ کیا ہے۔ ہم کیوں اسلام پر ایمان لائے ہیں اور مہدیؑ کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں؟

جب ہم اس پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کی وجہ دو بنیادی حقیقتیں ہیں اوّل یہ کہ اسلام ایک کامل اور مکمل مذہب ہے جو تا قیامت ہر زمانہ کے ہر انسان کی ہر ضرورت کو بدرجہ اتم پورا کرتا ہے دوسرے یہ کہ اسلام محض علمی رنگ میں ہی تمام انسانی تقاضوں کو پورا نہیں کرتا بلکہ عملی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا زندہ اور حقیقی تعلق قائم کر دیتا ہے جس کے بعد اللہ تعالیٰ اسے بشارتیں دیتا ہے مستقبل کے حالات پر آگاہی بخشتا ہے اور دلی اطمینان و سکون عطا کر دیتا ہے۔

حضور نے فرمایا یہی وہ دو زندہ اسلامی حقیقتیں ہیں جنہیں اس زمانہ میں احمدیت نے دُنیا کے سامنے پیش کیا لیکن لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کے قرآنی ارشاد کے مطابق اس کے لئے پاکیزہ اور مطہر زندگی حاصل کرنا ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا ہماری جماعت کے تمام افراد کو خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے، مرد ہوں یا عورتیں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ قرآنی اور اسلامی علوم کو حاصل کریں اور پھر زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم کریں تاکہ عملی رنگ میں بھی انہیں اسلامی اور قرآنی برکات حاصل ہوں اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتوں سے نوازے جائیں۔ اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی راہنمائی حاصل کریں تاکہ ہمیں وہ مطہر زندگی حاصل ہو جائے جس کے بغیر ان برکات کا حصول ممکن نہیں ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

یہ عید ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ہمہ تن خدا کے ہو جاؤ اور اسکے حکم پر ہر چیز قربان کردو

سوچ کر بتاؤ کہ اِس عید پر کتنے ہیں جو تزکیۂ نفس کی کوشش کرتے ہیں؟

"یہ مہینہ (ذوالحجہ) قربانی کا مہینہ کہلاتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی حقیقی قربانیوں کا کامل نمونہ دکھلانے کے لئے تشریف لائے تھے۔ جیسے آپ لوگ بکری، اونٹ، گائے، دُنبہ ذبح کرتے ہیں ویسا ہی وہ زمانہ گذرا ہے جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر خدا کی راہ میں انسان ذبح ہوئے۔ حقیقی طور پر عید الضحیٰ وہی تھی اور اس میں ضحیٰ کی روشنی تھی۔ یہ قربانیاں اس کالب نہیں پوست ہیں، رُوح نہیں جسم ہیں۔۔۔۔ درحقیقت اِس دن میں بڑا بِسر یہ تھا کہ حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالےٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا۔ اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اقرباء اور اعزّا کا خون بھی خفیف نظر آئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے کیسی قربانی ہوئی۔ خونوں سے جنگل بھر گئے گویا خُون کی ندیاں بہہ نکلیں۔۔۔۔ مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی خوشی اور لہو ولعب کے رُوحانیت کا کونسا حصّہ باقی ہے۔۔۔۔ سوچ کر بتاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیۂ نفس اور تصفیہ قلب کی طرف متوجّہ ہوتے ہیں اور رُوحانیت سے حصّہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضحیٰ میں رکھا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـــ ۳۲، صـــ ۳۳)

اعلانِ تعطیل:- عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب کی وجہ سے ۱۵ دسمبر بروز پیر دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی لہٰذا ۱۵ دسمبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا منصوبہ ہے

اِس منصوبہ کے تین مقاصد ہیں (۱) متعدد ممالک میں مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر (۲) پریس لگانا (۳) براڈ کاسٹنگ سٹیشن کا قیام

افرادِ جماعت جنہوں نے اِس منصوبہ میں اپنی آمد کے مطابق وعدے لکھوائے تھے اپنے وعدے جلد پُورے کرنے کی طرف توجہ کریں

دُنیا چاہے کچھ کرے ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس مقصد میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے گا

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ نبوت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

دوستوں کو یاد ہوگا کہ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی" منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ اصل منصوبہ تو بعض بنیادی کاموں کی تکمیل ہے تاکہ جب ہم غلبۂ اسلام کی صدی میں داخل ہوں تو ہماری راہ میں اپنی غفلتوں کی کوئی روک نہ ہو لیکن ان بنیادی کاموں کی تکمیل کے لئے رقم کی بھی ضرورت ہے۔ اِس رقم کی ضرورت صرف پاکستان ہی میں نہیں بلکہ ساری دُنیا میں جہاں جہاں بھی احمدی بستے ہیں ان ممالک میں ان رقوم کی ضرورت ہے کیونکہ اِس منصوبہ کی تکمیل صرف ایک ملک سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ ساری دُنیا سے تعلق رکھتی ہے اِس لئے کہ یہ منصوبہ ہے ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا۔

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق

اور اسی کے فضل اور اسی کی رحمت کے ساتھ۔ اِس منصوبہ کے اعلان اور اشاعت پر قریباً ایک سال گذر گیا۔ پہلے خیال تھا کہ اِس منصوبہ سے تعلق رکھنے والا جو مالی مطالبہ ہے اسے سولہ سال پر تقسیم کیا جائے لیکن بعد میں جو حالات پیدا ہوئے اس کے نتیجہ میں ہمیں اسے پندرہ سال پر تقسیم کرنا پڑا۔

اُس وقت میں نے یہ اعلان بھی کیا تھا کہ وہ ہونہار اور مخلص احمدی نوجوان جو اِس وقت تو روزی نہیں کما رہے لیکن (اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت ڈالے اور جو ہنر وہ سیکھ رہے ہیں خدا کے فضل سے اس میں وہ ترقی کریں) وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے آئندہ کی آمد کو مدِّنظر رکھتے ہوئے بھی وعدے لکھوا سکتے ہیں اور اِس گروہ میں سے بہتوں نے اپنے وعدے لکھوا دئے تھے۔ لندن میں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارا جو ایک سال کا حصہ بنتا ہے یعنی قریباً چالیس ہزار پاؤنڈ اس میں سے تین ہزار پاؤنڈ اِس ننھے مخلص احمدی گروہ کا ہے جنہوں نے ابھی کمانا شروع نہیں کیا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے اس رقم کو ابھی اِس سال میں شامل نہ کرو وہ تو اگر آپ جمع نہ کر سکیں تو آپ کے اُوپر کوئی حرف نہیں آئے گا۔

مَیں قوی اُمید رکھتا ہوں

اور ہر وقت دعائیں کرتا رہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس نسل کی امیدوں سے زیادہ انہیں دُنیا کے اموال بھی دے تاکہ جس جذبہ کے ساتھ انہوں نے خدا کی راہ میں مالی قربانیاں پیش کی ہیں (نہ صرف اِس منصوبہ کے سلسلہ میں بلکہ اور دوسرے منصوبوں میں بھی) اس کے مطابق اپنے وعدوں سے زیادہ وہ ادائیگی کر سکیں لیکن بہرحال وہ ادائیگیاں تو اپنے وقت پر ہوں گی۔ پھر ایک دوسرا گروہ ہے جنہوں نے آئندہ بڑھنے والی آمد کی توقع پر زیادہ وعدے کئے ہیں۔ وہ حصہ جو توقع کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اس کے لئے انہوں نے اللہ پر بھروسہ رکھا ہے اور خدا تعالیٰ ان کے اِس اعتماد کو ضائع نہیں کرے گا اور ان کی دولت اور ان کے اموال میں برکت ڈالے گا، انشاء اللہ۔ لیکن جو وہ اِس وقت کما رہے ہیں اس کے لحاظ سے وعدے کا پندرھواں حصہ پہلے سال میں اور پندرھواں حصہ دوسرے سال میں یعنی دو سالوں کا ملا کر $\frac{2}{15}$ تو انہوں نے بہرحال پہلے دو سال میں ادا کرنا ہے۔

اِس منصوبہ کی بنیادی عملاً ساتھ ساتھ شروع ہو گئی ہے جیسا کہ آپ نے دیکھا ہے کہ مَیں ایک مسجد کی بنیاد رکھ کر آیا ہوں جس کا

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ

سے تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بنیاد کے ساتھ ہی وہاں جماعت کی مضبوطی کے سامان بھی پیدا کر دئے ہیں۔ ابھی کل ہی مجھے وہاں سے ایک اور خط ملا ہے کہ کچھ اور یوگوسلاو احمدی ہو گئے ہیں۔ ان کے اندر ایک رَو پیدا ہو گئی ہے اور مسجدیں اور مشن ہاؤسز یہ ہمارے مراکز ہمارے کیا یہ خدا کے گھر خدا کے نام کو بلند کرنے کے مراکز بنتے ہیں جس ملک میں اِس قسم کا کوئی بھی مرکز نہ ہو اس ملک میں خدا تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنے کی ہماری کوئی کوشش کامیاب ہو ہی نہیں سکتی سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کے لئے استثنائی حالات پیدا کرے۔ وہ تو اس کا فضل اور اس کی رحمت ہے اور اس کی عطا ہے۔ ہم عاجز بندے تو اپنی کوتاہ فراست اور عقل سے ہی اندازے لگاتے ہیں لیکن وہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں اور جو سب اموال اور دولتوں کا مالک ہے وہ دیتا بھی ہے اور وہ سامان بھی پیدا کرتا ہے۔ وہ تو اس کا حصّہ ہے اور وہ دے گا لیکن ہمیں اس نے کہا ہے کہ تم اپنی بساط کے مطابق تدبیر کرو اور ہم اپنی بساط کے مطابق اور اپنی سمجھ کے مطابق تدبیر کرتے ہیں۔ ہماری ناقص عقل یہ کہتی ہے کہ مثلاً یورپ کے جن ممالک میں ہم نے اسلام کی تبلیغ کرنی ہے اور اسلام کی پیاری اور حسین اور احسان کرنے والی تعلیم ان تک پہنچانی ہے اور اس کے ذریعہ سے ان کے دلوں کو خدا اور اس کے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے لئے جیتنا ہے یہ کام تب ہو سکتا ہے جب وہاں ہمارا کوئی مرکز بھی ہو، کوئی کام کرنے کی جگہ ہو اور لوگوں کو پتہ ہو اور اگر اور جب دلچسپی پیدا ہو تو وہ اس جگہ پر جا کر اپنی سیری کا انتظام کر سکتے ہوں اور اپنی لگن کو دُور کرنے کے لئے ان کو وہاں سے کوئی لٹریچر مل سکتا ہو۔

اس عرصے میں ہم نے بہت سا لٹریچر کتب اور رسائل مختلف زبانوں میں شائع کرتے ہیں۔ اب وہاں مَیں نے ایک مسجد کی بنیاد رکھی ہے اور کتب و رسائل کی بیسیوں ضروریات وہاں محسوس ہونے لگی ہیں اور یہ مطالبہ ہو گیا ہے کہ ہمیں اس قسم کا لٹریچر دیں۔ ٹھیک ہے۔ صرف دلائل سمجھا کر اور

خدا تعالیٰ کے پیار کے جلوے

جو وہ احمدیت پر ظاہر کرتا ہے وہ ان کے سامنے رکھ کر ان کو احمدی بنا لینا تو کافی نہیں ہے بلکہ اسلام کی صحیح تعلیم اور قرآن عظیم کی صحیح تصویر ان کے سامنے رکھ کر کوشش کرنا کہ یہ ان کے دلوں میں رچ جائے یہ اصل چیز ہے۔ یہ اگر ہم ان کو نہ دے سکیں تو ایسا ہی ہے کہ ہم نے بڑا خوبصورت اور صحت مند درخت لگا دیا لیکن اس کو پانی دینے کا ہم نے کوئی انتظام نہیں کیا تو وہ کیسے زندہ رہے گا اور کیسے بڑھے گا۔ کیسے نشوونما حاصل کرے گا یا کم از کم کیسے اُس قسم کی نشوونما حاصل کرے گا جیسی ایک صحت مند درخت جب ایک اچھی زمین میں لگایا جائے تو وہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی تو ساری ضرورتیں پوری ہونی چاہئیں تب جا کر وہ اپنی چھپی ہوئی استعدادوں کی نمائش کر سکتا ہے اور تب وہ اپنی حسین شکل ظاہر کرتا ہے اور تب وہ دُنیا کے لئے بھلائی کے سامان پیدا کر سکتا ہے اس کے بغیر تو نہیں کر سکتا۔

لٹریچر کے لئے اب یہاں سے ہمیں کتب وغیرہ باہر بھیجنے میں کچھ دِقّت پیدا ہو رہی ہے جو بھی ذمّہ دار ہیں

ہماری دُعا ہے

کہ اللہ تعالیٰ انہیں سمجھ اور عقل عطا کرے اور ہر پاکستانی کا جو حق ہے اس کی ادائیگی کی انہیں توفیق عطا کرے۔ لیکن اگر یہاں کچھ عرصہ تک اِس قسم کے حالات

رہیں تو اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ ہم ہاتھ پہ ہاتھ دھر کے بیٹھ جائیں گے اور وہ ذمّہ داریاں جو خدا تعالیٰ نے ہم پر ڈالی ہیں ان کو نظر انداز کر دیں گے اور اپنے کام چھوڑ دیں گے بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ جب ہم پر ایک دروازہ بند کیا جائے گا تو ہم انتہائی عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اور انتہائی عاقلانہ تدبیر کے ساتھ دُنیا میں جہاں بھی اس کام کا کوئی دوسرا دروازہ کُھل سکتا ہو وہ کھولیں گے اور خدا تعالیٰ کے نام کی بلندی کی راہ میں کوئی روک قائم نہیں رہنے دیں گے۔ ہماری یہ کوششیں اگر ہماری دعائیں اپنی شرائط کے ساتھ ہوں تو بار آور ہوں گی۔ انشاء اللہ

اسی لئے مَیں نے پہلے بھی کہا تھا کہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ مَیں کیوں کہہ گیا کہ ہمیں بیرونِ پاکستان دو جگہ دو ممالک میں پریس کھولنے پڑیں گے۔ اُس وقت تو میرے ذہن میں یہ چیز نہیں تھی لیکن حالات نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ جو ہادی ہے، جو معلّمِ حقیقی ہے، جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں اس کے علم میں تو تھا۔ پس جب تک ہم باہر اپنے پریس نہ کھولیں ہم

اسلام کی حقانیّت

میں اور توحید کے ثبوت میں لٹریچر اس تعداد میں شائع نہیں کر سکتے جتنا کہ ہم اپنے مطبع خانے اور اپنے پریس کے ذریعے کر سکتے ہیں کیونکہ دوسرے بہت مہنگا شائع کرتے ہیں انہوں نے اپنے نفعے رکھنے ہیں، ان کے اپنے معیار ہیں، ان کی اپنی قیمتیں ہیں، ان کا اپنا طریقِ کار ہے۔ مثلاً ہمیں ایک امریکن فرم نے کہا کہ ہم آپ سے قرآن کریم کے ایک لاکھ انگریزی کے تراجم خریدنے کے لئے تیار ہیں لیکن قیمت کا ۶۰ فیصد ہمارے لئے کمیشن دو۔ یعنی اگر قرآن کریم کی دس جلدوں کی قیمت سَو روپے ہو تو وہ کہتے ہیں کہ ساٹھ روپے ہمیں دیں۔ ان سے پوچھا کہ اتنا کمیشن! انہوں نے کہا نہیں سارا ہمارا نہیں ہے۔ وہ تھوک میں بیچنے والے کتب فروش تھے کہنے لگے کہ بیس فیصد ہمارا کمیشن ہے اور چالیس فیصد جو آگے اپنی دکانوں پر رکھیں گے ان کا کمیشن ہے۔ وہ کہتے تھے کہ بے شک اس کی قیمتیں بڑھا دو۔ لیکن قیمتیں بڑھا کر تو ہم اس تعداد میں دُنیا میں

قرآن کریم کے تراجم

نہیں پھیلا سکتے جس تعداد میں ہم پھیلانا چاہتے ہیں۔ اِس مثال میں اگر ہمارا اپنا پریس ہو تو ہم قرآن کریم کی دس کاپیاں سو روپے کی بجائے چالیس روپے خرچ کر کے دُنیا کے ہاتھ میں دے سکتے ہیں۔ بڑا فرق ہے۔ اِس واسطے باہر ہمارے اپنے پریس ہونے چاہئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں اِس وقت سب سے زیادہ آزادی ہے۔ آگے تو خدا بہتر جانتا ہے اس واسطے دعائیں کرو کہ ہم جو منصوبہ بنائیں وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بھی آئندہ برکتوں والا ہو۔ اِس وقت سب سے زیادہ آزادی امریکہ میں ہے وہاں شائع کرنے کی بھی کوئی پابندیاں نہیں ہیں اور وہاں سے لٹریچر ساری دُنیا میں بھیجا بھی جا سکتا ہے۔ تاہم اور بھی بہت سے ملک ہیں جن میں آزادی ہے صرف امریکہ نہیں ہے۔ مثلاً موجودہ حالات میں افریقہ کے ممالک ہیں اور ان کے اُوپر جماعت کا بڑا اثر ہے۔ اس منصوبہ سے معاً پہلے جو نصرت جہاں آگے بڑھو کا منصوبہ تھا وہ صرف مغربی افریقہ کے لئے تھا۔

ایک محدود اور چھوٹا سا منصوبہ

تھا اس نے مغربی افریقہ میں اتنا اثر پیدا کیا ہے کہ آدمی حیران ہو جاتا ہے اور اس اثر کو دیکھ کر ہماری گردن خدا تعالیٰ کے حضور اَور بھی جُھک جاتی ہے۔ کتنی حقیر سی

پیشکش تھی جو ہم نے خدا تعالیٰ کے حضور پیش کی اور اتنے عظیم اس کے نتائج نکل رہے ہیں۔ اب ایک ملک میں تو یہ حال ہے کہ ہمارے وہاں کے مبلّغ جب دَورہ کرتے ہیں تو قریباً ہر علاقے میں اس جگہ کے لوگ پیچھے پڑ جاتے ہیں کہ آپ ہمارے ہاں سکول کھولیں اور ہمارے بچّوں کو عیسائیت سے بچائیں، ہمارے ہاں ہسپتال کھولیں اور ہمارے بڑوں کو عیسائیت سے بچائیں۔ گو خدا کے فضل سے ہم آہستہ آہستہ پھیل رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ جتنی توفیق دیتا ہے وہ کام ہو رہا ہے۔ لیکن یہ کام تو پانچ سال کا تھا

نصرت جہاں کی سکیم

۱۹۷۰ء میں مَیں نے جاری کی تھی اور جلسہ سالانہ پر اس کا اعلان کیا تھا۔ اُس وقت اپنے حالات کو دیکھ کر، جماعت کے حالات کو دیکھ کر یہ خیال تھا کہ سات سال میں یا بہت ہی جلدی کر سکے تو پانچ سال میں مَیں اپنا وعدہ پُورا کر سکوں گا۔ مَیں نے دعائیں کیں، جماعت نے دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرنے والا ہے وہ منصوبہ جس کے متعلق ہمارے اندازے تھے کہ وہ سات سال میں مکمل ہو گا خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈیڑھ دو سال میں وہ مکمل ہو گیا اور اس کا بڑا اثر ہوا۔ ایک امریکن مجھے غانا میں ملے۔ وہ وہاں کے قبائلی CUSTOMS (کسٹمز)، ان کی روایات اور رہن سہن کے طریقوں پر PH.D. (پی ایچ۔ ڈی) کے لئے اپنا مقالہ لکھ رہے تھے۔ وہ ڈیڑھ سال کے بعد یہاں آئے۔ سَیر کرتے ہوئے پھر رہے تھے یہاں بھی آ گئے۔ وہ کہنے لگے کہ مَیں صرف یہ دیکھنے کے لئے آیا ہوں کہ یہ جماعت کس چیز سے بنی ہوئی ہے۔ مجھ سے تو بات نہیں کی لیکن بعض دوستوں سے انہوں نے یہ کہا کہ اگر امریکہ یہ وعدہ کرتا تو ڈیڑھ دو سال میں وہ اپنا یہ وعدہ پُورا نہ کر سکتا لیکن جماعتِ احمدیہ نے اسے پُورا کر دیا۔ بات یہ ہے کہ ہم اُس مٹی سے بنے ہوئے ہیں جو دُنیا کی نگاہ میں حقیر ہے لیکن خدا کے ہاتھ میں اس کا آلۂ کار بن چکی ہے۔ خدا فضل کرتا ہے اور کامیابیاں عطا کرتا ہے ورنہ ہم کیا اور ہماری بساط کیا اور ہمارے مال کیا اور ہماری عقلیں اور فراست کیا۔ نتیجے اور تدبیر اور کوشش کا آپس میں کوئی مقابلہ نہیں ہے۔

بڑا عظیم نتیجہ

نکل رہا ہے۔ جماعت کے منتظمین چونکہ موقع کے اُوپر ہیں وہ پیچھے پڑ جاتے ہیں تو مبلّغ ہاں کر جاتے ہیں، نیم رضامند ہو جاتے ہیں کہ ہاں ہم کھول دیں گے، بعد میں مجھ سے منظوری لیتے ہیں پھر مجھے منظوری دینی پڑتی ہے۔

ایک سکول کا تو یہ ہوا کہ ایک مسلمان نے اپنے علاقے میں ایک سکول کھولا جس کو وہ چلا نہیں سکا۔ وہ مسلمانوں کا علاقہ ہے وہاں احمدی بھی ہیں لیکن اکثریت ان مسلمانوں کی ہے جو احمدی مسلمان نہیں۔ تو وہ حکومت اس کے پیچھے پڑ گئی کہ تم سکول نہیں چلا سکتے تو ہم تم سے واپس لے لیں گے۔ اس نے کہا کہ میری تو عزت خاک میں مل جائے گی۔ وہ بہت بڑا آدمی تھا۔ انہوں نے اسے کہا کہ پھر تم یہ کرو کہ سکول کسی مشن کو دے دو کہ وہ سنبھال لے۔ عیسائی اس کے پاس گئے کہ یہ سکول ہمیں دے دو۔ خدا نے ان کو بڑی دولت دی ہے لیکن ایسی مثالوں سے دُنیا کی دولت اور خدا تعالیٰ کی تدبیر اور منشاء کا مقابلہ نمایاں ہو کر کھُلے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں تو نہیں دیتے۔ وہ ہمارے پاس آئے اور کہا کہ اگر عیسائیوں کو دے دیا تو پہلے ہی انکے بہت سے سکول ہیں ہمارے علاقے میں۔ وہ ہمارے بچّوں کو خراب کر رہے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ اسے جماعتِ احمدیہ لے لے اور اُس سکول کی یہ حالت تھی کہ لڑکے داخل ہونے کے لئے نہیں آتے تھے۔ چند میل پر ایک کیتھولک سکول تھا انہوں نے سکول کی بہت بڑی اور شاندار عمارت بنائی ہوئی تھی اور غیر ملکی سٹاف رکھا ہوا ہے۔ وہاں کثرت سے بچے جاتے تھے اور اِس بیچارے کے سکول میں کوئی آتا نہیں تھا۔ چنانچہ اِس حالت میں کہ علاقے کو اس کی طرف کوئی توجہ نہیں تھی وہ صرف اس جذبے کے ماتحت جو

بڑا پیارا جذبہ

ہے کہ اِسے کوئی مسلمان لے لے جماعتِ احمدیہ کے پاس آئے کہ جماعتِ احمدیہ اِس ملک کے مسلمانوں کی نمائندہ ہے یہ لے لے ورنہ عیسائیوں کو اَور تقویّت پہنچے گی۔ انہوں نے یہاں حالات لکھے مَیں نے کہا اچھا لے لو۔ اللہ فضل کرے۔ چنانچہ وہ لے لیا۔ یہ اِسی سال کا واقعہ ہے صرف چند مہینے ہوئے ہیں۔ جس سکول میں پچّاس سے زیادہ کبھی بچّے داخل نہیں ہوئے تھے دو ہفتے ہوئے ہیں مجھے رپورٹ آئی ہے کہ جماعت کے پاس آنے کے بعد اس سکول میں ۱۵۰ بچّے پہلی کلاس میں داخل ہو چکے ہیں اور انہوں نے مجھے لکھا ہے کہ ماں باپ نے اپنے بچّوں کو اُس بہت بڑے کیتھولک سکول سے ہٹا کر ان کے نام وہاں سے کٹوا کر اِس سکول میں انہیں داخل کیا ہے۔ تو وہاں اِس قسم کے حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ مَیں بتا یہ رہا ہوں کہ ان واقعات کو دیکھ کر موجودہ حالات میں وہاں بھی کسی ملک میں ایک پریس لگایا جا سکتا ہے۔ کل کا تو مجھے پتہ نہیں میرا رب جانتا ہے۔ اِسی واسطے

مَیں بار بار کہتا ہوں

کہ دعاؤں کے بغیر ہمارا کام نہیں چل سکتا۔ وہ ہستی جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں نہ ماضی کی، نہ حال کی، نہ مستقبل کی۔ جب تک اس کی راہنمائی نہ ہو کیسے ہم ترقی کر سکتے ہیں، کیسے ہم اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں، کیسے ہماری کوشش اور کام اور تدبیر میں برکت پڑ سکتی ہے۔ پس وہ بڑی اچھی جگہ ہے ممکن ہے کہ ایک پریس وہاں کھولیں۔ یہاں کا پریس بھی بعض روکوں کی وجہ سے دو سال لیٹ ہو گیا ہے اب کچھ آثار ہیں کہ شاید پانچ چھ مہینے میں تھوڑا بہت کام کرنا شروع کر دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس وقت مَیں نے اعلان کیا تھا کہ دو پریس باہر بنیں گے اُس وقت مجھے تو پتہ نہیں تھا کہ یہاں کے حالات کیا ہو جائیں گے اور ہمارے راستے میں کیا روکیں پیدا ہوں گی لیکن میرے اور تمہارے ربّ کو پتہ تھا اور اس نے میری زبان سے ایسی بات نکلوا دی کہ خود مَیں نے بعد میں سوچا تو مَیں نے کہا کہ اس کی ضرورت تو بظاہر نہیں تھی۔ ٹھیک ہے زبان سے بات نکال دی گئی ہے اس میں خدا تعالیٰ کی کوئی حکمت ہو گی۔ تو پریس کے اُوپر خرچ آئے گا۔ پاکستانی روپیہ کے لحاظ سے تو پریس کے اُوپر کافی خرچ ہو جاتا ہے۔ اگر ایک

درمیانے درجے کا پریس

انگلستان میں لگے تو اس کے اُوپر وہاں کا لاکھ سوا لاکھ روپیہ جس کو وہ پاؤنڈ کہتے ہیں وہ خرچ ہو جاتا ہے (مَیں جب دَورے پر وہاں جاتا ہوں تو پاؤنڈ کو مَیں روپیہ ہی کہا کرتا ہوں) بڑا مہنگا ملک ہے۔ اس کی قوّتِ خرید بھی بہت کم ہے۔ یعنی آپ یوں سمجھ لیں کہ وہاں پر بعض جگہ ایک عام ریسٹورنٹ میں چائے کی ایک پیالی چھ روپے کی ملتی ہے۔ بڑا ہی مہنگا ملک ہے۔ پس اگر وہاں پر ایک لاکھ یا سوا لاکھ وہاں کے روپے کا پریس لگ جائے تو ان کے لحاظ سے یہ زیادہ مہنگا نہیں۔ لیکن جو ہمارا پاکستانی روپے کا تصوّر ہے اس کے لحاظ سے

یہ بائیس تیئیس لاکھ، تیئیس لاکھ روپے تک بن جاتا ہے۔

انگلستان کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی بڑھ بھی گئی ہے (میرے ان دوروں کے درمیان بھی بہت بڑھی ہے) اور فعّال اور مخلص بھی بڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول کرے اور انہیں احسن جزا دے ابھی تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو مساجد کی ذمہ داری

میں ان کے اوپر ڈال آیا ہوں یعنی پہلی مسجد کا ۷۰/۷۵ فی صد اور دوسری اوسلو کی مسجد کا قریباً سارا خرچ۔ یہ انشاء اللہ ہو جائے گا۔ اسکے بعد پھر وہ پریس کے لئے بھی تیار ہیں۔ ان کی کچھ اپنے مشن کی ضرورتیں تھیں ان کے لئے کچھ مزید تعمیر کرنے کے لئے میں نے ان کو ۱۲-۱۳ ہزار پاؤنڈ کی اجازت دی تھی کیونکہ جس مشن ہاؤس کا ہال بنتے وقت بہت بڑا سمجھا گیا تھا اور یہ بحث ہوگئی تھی کہ اتنا بڑا ہال کیوں بنایا جاتا ہے اس سے چھوٹا ہونا چاہیئے اب اس میں گنجائش ہی نہیں رہی، جماعت اس میں سماتی بھی نہیں۔ اسی طرح جو دفتر ہیں ان میں بھی کام نہیں سماتا تو بارہ ہزار پاؤنڈ کا مطلب ہے پچیس روپے فی پونڈ کے حساب سے تین لاکھ روپیہ۔ چنانچہ کچھ چھوٹی چھوٹی annexes (اینکسیز) یعنی چھوٹے چھوٹے کمرے مزید بن جائینگے اور ان کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ پھر اس میں بھی انشاء اللہ وسعت ہوگی وہاں ہمارے پاس زمین پڑی ہے۔

اصل منصوبہ پیسے اکٹھے کرنے کا تو نہیں ہے نا۔ اصل منصوبہ تو یہ کہنا چاہیئے کہ پیسے خرچ کرنے کا ہے۔ اور جتنے پیسے میں نے سوچا تھا کہ ہمیں خرچ کرنے چاہئیں اللہ تعالیٰ کا منشاء تھا کہ جماعت اس سے زیادہ خرچ کرے۔ جتنے میں نے کہا تھا کہ وعدے کرو اس سے چار گنے زیادہ جماعت نے وعدے کر دئے ہیں۔ میں نے کہا تھا اڑھائی کروڑ۔ جماعت نے کہا دس کروڑ۔ میں نے کہا یہی ٹھیک ہے۔ میں سمجھ گیا کہ خدا تعالیٰ کا منشاء یہ ہے کہ

دس کروڑ خرچ کرو

دس کروڑ کی ضرورت پڑے گی۔ آپ نے وعدے کر دئے ہیں۔ میں نے بتایا ہے کہ بعض وعدے ایسے ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو کسی پر کوئی الزام نہیں آتا بلکہ وہ ہماری اور دعاؤں کے مستحق ہو جاتے ہیں۔ مثلاً میں ایک مثال دے دیتا ہوں جس سے بات واضح ہو جائے گی۔ ایک طالبعلم جو میڈیکل میں تھرڈ ایئر میں پڑھ رہا تھا اس کی کوئی آمد نہیں تھی وہ تو اپنے ماں باپ کا خرچ کروا رہا تھا۔ اس نے کہا کہ میں ڈاکٹر بنوں گا۔ یہاں پاکستان میں ڈاکٹر بہت کماتے ہیں اس نے کہا کہ میں

احمدی ڈاکٹر

بنوں گا۔ میں غریبوں کا مفت علاج کروں گا۔ میں اتنا نہیں کماؤں گا۔ لیکن پھر ان سے آدھا کما لوں گا اور جتنا کماؤں گا اس کے مطابق اس نے اپنے دماغ میں اندازہ کیا کہ علاوہ اور چندوں کے جو اس نے دینے تھے اور وہ اس کے دماغ میں حاضر تھے اس نے کہا کہ میں اتنی رقم اس منصوبے میں دونگا۔ یعنی پانچ چھ سال بعد اس کی جو کمائی شروع ہونی ہے جبکہ وہ پاس ہونے کے بعد ڈاکٹر بن جائے گا اس کے مطابق اس نے وعدہ لکھوا دیا۔ اور میں نے کہا تھا کہ وعدے لکھوا دو۔ اب اگر اس وقت وہ سیکنڈ ایئر میں تھا تو اب فورتھ ایئر میں ہے۔ وہ ابھی چندہ نہیں دے سکتا ابھی تو وہ طالب علم ہے۔ اگر آج وہ نہیں دیتا تو اس کے اوپر کیا الزام ہے۔ پس

جو ایسے افراد یا ایسے گروہ ہیں ان کے اوپر کوئی الزام نہیں۔ ان کے لئے تو ہم اور بھی دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کی خواہشات اور ان کی توقعات سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی راہ میں

قربانی دینے کی توفیق

عطا کرے۔ لیکن اس وقت میں بڑی عمر کے ان لوگوں سے مخاطب ہوں جنہوں نے اپنی آمد کے مطابق وعدے لکھوائے تھے کہ وہ اپنے وعدے پورے کریں۔

غالباً اگلے مارچ میں دوسرا سال ختم ہو رہا ہے وہ اپنے وعدے کے مطابق دو سال کا حصہ ادا کریں۔ پاکستان میں بھی اور باہر کے ممالک میں بھی۔ انگلستان کو میں اس وقت دوسری یاد دہانی کرا رہا ہوں ایک میں وہاں کروا آیا تھا۔ ان کے دو سال کے وعدے (جو استثنیٰ ہیں وہ نکال کر) کم و بیش ستر ہزار پاؤنڈ بنتے ہیں یعنی قریباً ۱۷-۱۸ لاکھ روپیہ۔ لیکن وہاں بعض چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہیں وہ اپنے چندے وہاں بھیج دیتے ہیں۔ وہ بھی کئی ہزار بن جاتے ہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ پچھتر ہزار پاؤنڈ سے اسّی ہزار پاؤنڈ تک ان کا ان دو سالوں کا چندہ بن جائے گا۔

یہ جو میں نے کہا تھا کہ وہاں ایک دوسرا گروہ ہے بات دراصل یہ ہے کہ وہ گروہ چوہدری ظفر اللہ صاحب اور ان کے چند ساتھیوں کا ہے۔ ان کا چندہ دس لاکھ پاؤنڈ میں سے (جو انگلستان کا ٹوٹل چندہ ہے) ساڑھے چار۔ پونے پانچ لاکھ پاؤنڈ ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی سکیم کے مطابق جس کی مجھ سے اجازت لی ہے یہ وعدے کئے ہیں۔ چونکہ وہاں ان کی واقفیت بہت سارے دوستوں سے ہے اور وہ دنیا میں چوٹی کے آدمی ہیں۔ ان کی سکیم یہ ہے کہ اگر اس وقت ہم رقم invest (انوسٹ) کر دیں، تجارت پر لگا دیں تو ہمیں امید ہے کہ یہ رقمیں دگنی ہو جائینگی بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ ہو جائیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے آپ وہاں لگا دیں۔ چنانچہ انگلستان کا نصف حصہ تو ہر سال پیسے دے کر اور اپنے وعدوں کا حصہ دے کر ہر سال کی ضرورت میں اس طریق سے حصہ لے رہا ہے۔ لیکن انہوں نے اپنا تاجرانہ حساب کر کے جو نفع وغیرہ آتا ہے اس کے حساب سے پہلی رقم [illegible] کے آخر میں دینی ہے۔ انشاء اللہ۔ اور یہ ہے اکٹھی بڑی رقم۔ کوئی

ایک لاکھ تیس ہزار پاؤنڈ

بنتی ہے۔ یہ بہرحال انگلستان کی جماعت کی رقم ہے اور میں نے انکو کہا ہے کہ اس رقم سے تم اوسلو کی مسجد بناؤ۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا فضل کرنے والا ہے کہ ہمارا Architect (آرکیٹکٹ) اور contractor (کنٹریکٹر) جنہوں نے گوٹن برگ کی مسجد بنانی ہے اور وہ نقشے بنا رہے ہیں۔ وہ اپنے کام کے سلسلہ میں اوسلو جا رہے تھے تو ہمارے مبلغ سے کہنے لگے کہ ہم بھی وہاں جا کر آپ کے لئے آپ کی مسجد کے واسطے کوئی زمین تلاش کرینگے ابھی وہاں زمین تلاش کرنے کا مرحلہ ہے چنانچہ ان کو بھی ایک دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔

اصل منصوبہ یہ ہے کہ پریس ہوں۔ اصل منصوبہ یہ ہے کہ مساجد اور مشن ہاؤسز بنیں۔ پریس کے ساتھ مجھے کہنا چاہیئے کہ پریس ہوں اور ہم دنیا کی ضرورت کے مطابق سستا اور اچھا لٹریچر شائع کر سکیں۔ اور دوسرے یہ کہ یورپ کے ان ممالک میں بھی جہاں ابھی تک ہماری مساجد اور ہمارے مشن ہاؤسز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ہیں وہاں ہماری

ہماری مساجد اور مشن ہاؤسز

بن جائیں۔ ان دو ممالک کے علاوہ ہم اٹلی۔ فرانس اور سپین میں مراکز چاہتے ہیں اور حالات نے اجازت دی تو بنیں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے امید کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ہماری دعائیں ہیں کہ ہمارے حق میں حالات پیدا ہو جائیں۔

اب ایک چھوٹا ملک سامنے آگیا ہے یعنی فن لینڈ۔ فن لینڈ کی اہمیت اصل میں یہ ہے کہ ایک دو ہزار خاندان جس کا مطلب یہ ہے کہ پانچ دس ہزار مسلمان وہاں ایسے ہیں جو اشتراکیت کے خوف سے بھاگے اور وہاں جاکر آباد ہو گئے اور انہوں نے اس ملک میں پناہ لے لی۔ ان کے دل میں یہ جذبہ ہے کہ ہمارے بچے قرآنی تعلیم سے محروم نہ رہیں اور دہریہ نہ بن جائیں۔ یعنی جس چیز سے بھاگے تھے وہی نہ سامنے آجائے۔ اور ان کو سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی قرآن کریم پڑھانے والا نہیں ملے گا انشاء اللہ جب ہماری مسجد بن جائے گی اور اس کا اثر ہونا شروع ہو جائے گا اور جب یہ ضرورت پوری ہو جائے گی تو پھر شاید کسی اور کو بھی خیال آئے کہ وہاں کوئی مسجد بنا دی جائے یا کوئی سکول بنا دیا جائے لیکن اس وقت خیال نہیں آئے گا۔ نہ ہے اور نہ آئے گا

پہل ہم نے ہی کرنی ہے

اور اگر کوئی ہمارے پیچھے آتا ہے تو ہمیں غصہ نہیں ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ وہ بھی ہمارے نقش قدم پر آگے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک نیکی کے ثواب کے طور پر مزید نیکیوں کی توفیق عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو مزید نیکیوں کی توفیق عطا کرے اور پھر ہم اور وہ، سارے مل کر اسلام کو پھیلانے کے لئے اکٹھے کوشش کرنے لگیں۔ وہ ہمارے ساتھ آملیں گے بہر حال یہ چھوٹا ملک بیچ میں آگیا ہے۔

ایک براڈکاسٹنگ سٹیشن جس کا میں نے اعلان کیا تھا کی اجازت ملی تھی لیکن اس اجازت میں بعض ٹیکنیکل نقائص تھے اسلئے اس سے ہم فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ اب ویسے وہاں کی حکومت بدل گئی ہے لیکن دنیا کے تغیرات ہمارے لئے ہیں ہمارے خلاف نہیں۔ انشاء اللہ۔ اسلئے آج نہیں تو کل اجازت ملے گی۔ اس کے اوپر بھی لاکھ دو لاکھ پاؤنڈ ابتداء میں خرچ ہوگا تاکہ ہم ایک خاص علاقے کو اپنی آواز سے معمور کر دیں اور مہدی معہود کی آواز ان کو پکارے کہ جَاءَ الْمَسِيْحُ جَاءَ الْمَسِيْحُ

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے لئے پہلے سال سے ہی ہمیں رقم کی ضرورت پڑ گئی تھی اور پھر اب دوسرے سال میں یہاں پریس شروع ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ کتابیں شائع ہونگی۔ پھر وہ باہر بھی جائیں گی اور یہاں کے لئے بھی کتابوں کی ضرورت ہے۔ اپنی آنے والی نسلوں کو تو ہم پیاسا نہیں رکھنا چاہتے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ پانچ ہزار میل پر جاکر تو ہم پیاسے کی پیاس کو بجھانے کی کوشش کریں اور جو پہلو میں بیٹھا ہے وہ پانی کیلئے روحانی پانی کیلئے آب حیات کیلئے تڑپ رہا ہے ہم اسکی طرف توجہ نہ کریں۔ یہ تو نہیں ہوگا۔ ہم نے یہاں بھی خدمت کرنی ہے پیار کی خدمت، بے لوث خدمت، اپنی طرف کھینچ لینے والی خدمت۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نے نہایت ہی عاجزانہ دعاؤں کی بنیادوں کے اوپر اس خدمت کے مکان تعمیر کرنے ہیں اور یہ جو نوجوان نسلیں ہیں۔ اللہ فضل کرے تو انکو تو خدا تعالیٰ کی محرومی نہیں رہے گی۔ اللہ فضل کرے اسی کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے پس آپ کی جو رقوم کی ادائیگی کی ذمہ داری ہے اس کی طرف توجہ کریں کراچی پیچھے رہ گیا تھا۔ ان کے امیر صاحب آئے ہوئے تھے میں نے اُن سے بات کی۔ میں نے کہا کہ اگر آپ نے غلطی سے زیادہ وعدے لکھوا دئے تھے تو کوئی بات نہیں مجھے کہیں میں جلسہ سالانہ پر یہ اعلان کر دوں گا کہ کراچی نے غلطی سے زیادہ لکھوا دیا تھا اب وہ کم کر کے اتنا کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ ہمیں کہیں اور سے دیدے گا تو وہ گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ نہیں نہیں جلسے پر اعلان نہ کریں۔ پس ہمیں

تین سال کی مہلت

دے دیں۔ تین سال کی رقم تین سال کے اندر ضرور ادا ہو جائیگی۔ میں نے کہا کہ سوچیں گے اور آپ بھی جاکر سوچ لیں۔

اصل بات یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے پچھلے خطبہ میں یا شاید اس سے پچھلے خطبہ میں کہا تھا کہ ہماری دولت یہ سونا چاندی کے سکے اور ہیرے جواہرات کے انبار نہیں ہیں ہماری دولت تو وہ مخلص دل ہے جو ایک منور سینہ کے اندر دھڑک رہا ہے۔ جب تک یہ دل ہمارے ہیں اور جب تک ان سینوں کی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے پیسے کی کسے پرواہ ہے وہ تو اگر ضرورت پڑی تو اللہ تعالیٰ ہمارے لئے آسمان سے پھینکے گا اور زمین ہمارے لئے دولت اُگلے گی۔ اگر ہمیں کسی جگہ بے تدبیر اور اپاہج کرنے کی کوشش کی گئی تو ہماری کوشش کے بغیر یہ ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کو کسی نے کہا کہ یہ تو کوئی استعارہ ہوگا اور تمثیلی زبان ہوگی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا اور وہ بچ گئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم خدا کی قدرتوں پر ایمان نہیں رکھتے آپ نے فرمایا کہ مسیح اور مہدی کا کام مداریوں کی طرح تماشا دکھانا تو نہیں لیکن میں یعنی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تمہیں کہتا ہوں کہ اگر دنیا مجھے بھی شعلہ اُٹھتے ہوئے تنور کے اندر پھینک دے تو وہ آگ جو ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈی ہوگئی تھی وہ میرے لئے بھی ٹھنڈی کر دی جائے گی۔

پس اصل چیز جسکی ہمیں فکر کرنی چاہیئے وہ ہماری اپنی ہی کمزوریاں ہیں اپنی ہی غفلتیں ہیں، اپنی ہی بے پرواہیاں ہیں۔ باقی اللہ تعالیٰ تو دے رہا ہے دینے کے لئے تیار ہے اور دیتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

دیسی نہایت اعلیٰ درجہ کے عطر و تیل کیلئے
قادیان کی سب سے پہلی کمپنی
دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ کو ——— یاد رکھیں
جو حضرت مصلح موعود رض کی یادگار ہے۔ نصف صدی سے خدمت کر رہی ہے اور اعلیٰ درجہ کی اشیاء تیار کرتی ہے ——— ربوہ میں ہماری اشیاء افضل برادرز شریف کلاتھ ہاؤس نعمت جنرل سٹور گولبازار۔ سہیل وائٹ ہاؤس رحمت بازار سے مل سکتی ہیں
دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ مکان نمبر ۱۴ مین سٹریٹ ۳۵ نسبت روڈ لاہور

جوبِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے **دوائی فضلِ الٰہی** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہماری پیشکش

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی

معرکۃ الآراء تصنیف

دیباچہ تفسیر القرآن

یہ کتاب ایک عرصہ سے نایاب تھی۔ اس میں حضور رضؓ نے قرآن مجید کے پُر معارف حقائق، انوار و برکات اور اسلام کی بے مثال اعلیٰ اور مکمل تعلیم اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کو نہایت عمدہ پیرایہ میں دلائل کے ساتھ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب آفسٹ طباعت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر شائع کی گئی ہے۔ ہدیہ فی جلد مجلد -/۲۲ بائیس روپے۔

الناشر:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ گول بازار ربوہ ٹیلیفون نمبر ۴۸۱

قوت و توانائی کے لئے

مقوی اعصاب زود اثر ادویہ

- زدجام۔ حرارت عزیزی کو بڑھا کر قوت کو بحال رکھتی ہے۔ -/۴۰
- سونے چاندی کی گولیاں۔ طب یونانی کا مایۂ ناز مرکب، بے خطا اکسیر۔ -/۶۰
- رومانی۔ طاقت کی زود اثر دوا۔ ۱۲/۵۰
- عنبری۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی اعصاب اور عصبی دردوں کا علاج۔ -/۱۰
- شباب آور موتی۔ نادر و نایاب بہترین بے ضرر مقوی دوا۔ -/۲۰
- بندھن۔ محافظ جوانی ـــــ جملہ شکایات کا علاج۔ -/۵
- حب ہمزاد۔ مقوی معدہ، مولدِ خون اور اعصابی کمزوری کا علاج -/۳

مکمل فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۷۶ء بمعہ مفید طبی معلومات مفت حاصل کریں

ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

جگری جگر کے جملہ امراض کے لئے قیمت فی شیشی -/۳ روپے **صندل پاؤڈر** خون کی صفائی اور اٹھرا کیلئے قیمت فی شیشی ۳/۵۰ روپے **معجون مقوی خاص** اعضائے رئیسہ کیلئے لاجواب قیمت فی شیشی -/۱۰ روپے **ساجد دواخانہ** (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ) ربوہ

ھوالشافی

ہمارے نمائندہ رائے حفیظ الرحمٰن صاحب تقوی نے فرینڈز میڈیکل سٹور چوک اڈہ پسروریاں سیالکوٹ سے استھما کیور کے ذریعہ صحتیاب ہونیوالے دمہ کے ایک بوڑھے مریض کا یہ فقرہ لکھا ہے:۔

"تم نے دوائی نہیں دی مجھے زندگی دی ہے۔"

استھما کیور (ASTHMA CURE) فی کورس -/۱۰ تا ۱۲/۲۵
فوری آرام کیلئے استھما ریلیف (ASTHMA RELIEF) -/۲
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون [illegible]

قاعدہ یسرنا القرآن

مصنفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔

تاجروں کو خصوصی رعایت

ملنے کا پتہ

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا

"پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجیے

یہ ٹانک بھوک تیز کرتا۔ غذا جزوِ بدن بناتا اور بکثرت خون پیدا کرتا ہے۔ دل، دماغ، جگر، پھیپھڑے، گُردہ، مثانہ اور لبلبہ کو صحت مند بناتا ہے۔ پیشاب میں فاسفیٹس کے اخراج کو روکتا اور کسی بھی وجہ سے ہونیوالی کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ قیمت ۵/۲۵ ڈاک سے منگوانے کا پتہ۔ شاہ ہومیوپیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دُکان یہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ۔ سیٹ لبستر۔ فرشی دریاں کھیس۔ تولیے۔ جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں

ندیم ٹیپسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر۔ امین پور بازار لائل پور

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم

قیمت فی شیشی:۔ نصف پاؤ -/۴ روپے

سُرمہ مسیحائی

امراضِ چشم کا واحد علاج

قیمت فی شیشی ایک روپیہ، دو روپے

نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

گوجرانوالہ کا

مشہور دواخانہ

جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب کے فرزند حکیم عبد الحمید کی زیرِ نگرانی خدمتِ انسانیت میں مصروف ہے، حالاتِ زمانہ سے مجبور ہو کر اپنی بعض ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ تک موجودہ قیمتوں کو ہی برقرار رکھنے کی کوشش کی جائیگی۔

خط و کتابت کے لئے پتہ:۔

حکیم عبد الحمید۔ مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۴

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کے ماموں مکرم ملک محمد سعید صاحب ایک کیس میں ماخوذ ہیں احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الحمید مبشر خلیل آباد کوٹلی ضلع میرپور)

۲۔ میرے والد مولوی عبد اللطیف صاحب کیپور تھلوی نے بائیں آنکھ کا اپریشن کرایا ہے بازو میں شدید درد اور کمزوری ہے احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نعیم احمد ناصر دارالعلوم غربی ربوہ

۳۔ زرعی یونیورسٹی لائلپور میں احمدی طلباء ایم۔ ایس سی اور بی۔ ایس سی کے امتحانات دے رہے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

(مبارک احمد قائد مجلس لائلپور)

نیا عزم ـ نیا نام

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم شدہ

قدیمی ۔ اوّلین اور شہرہ آفاق دواخانہ

اپنے دورِ ثالث میں ایک نئے عزم اور نئی لگن کے ساتھ

مشہور دواخانہ

کے نام سے دُکھی انسانیت کی خدمت کے جذبات سے بھرپور سابقہ روایات کو آگے بڑھاتا ہوا گامزن ہے۔

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور شاگرد جناب حکیم نظام جان صاحب کے فرزند حکیم عبد الحمید کی زیرِ نگرانی خدمتِ انسانیت کی خادمانہ راہوں پر رواں دواں ہے۔

مشہور دواخانہ

کی روایات دُکھ درد اور ہزاروں پریشانیوں میں سب کی ساتھی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ساتھی رہیں گی۔

حکیم عبد الحمید ـ مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر ۔ گوجرانوالہ ۔ فون ۲۸۴۴

مکان برائے فروخت

نہایت باموقع مکان رقبہ ۱۲ کنال واقع محلہ دارالفضل ربوہ۔ مسجد مبارک، گرلز اسکول، گولبازار، اڈہ لاری سے نزدیک ترین، لائلپور سرگودہا روڈ پر واقع۔ برائے فوری فروخت۔

رفیق الدین۔ دفتر وکالت تبشیر ربوہ

فون ۵۲۳

مکان نمبر ۹/۱۸ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

سونے اور چاندی کے زیورات

کی

خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر

عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۰

اللہ تعالیٰ آپکو ہر بیماری سے شفا دے

دعا کیساتھ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کی ادویات بھی استعمال کریں!

لاہور میں خالص شہد

● محمدی دواخانہ

۲۴۔ عزیز روڈ۔ مصری شاہ ۔ لاہور

ضرورت ہے

ایک ٹائپسٹ پارٹ ٹائم / فُل ٹائم ضرورت ہے۔ جو انگریزی میں خط و کتابت کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ بالمشافہ طے کی جائے گی۔

اے چوہدری اینڈ کمپنی امپورٹرز ایکسپورٹرز

۲۵۔ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۵۸۲۴۲ پوسٹ بکس نمبر ۱۷۹۵ لاہور

احباب محتاط رہیں

اصلی قاعدہ یسرنا القرآن کا ٹائیٹل زرد رنگ کا ہے اور سن رائز آرٹ پرنٹرز سے نہایت عمدہ چھپا ہوا ہے جبکہ جعلی قاعدہ کا ٹائیٹل سفید ہے، چھپوائی ناقص ہے اور استقلال پریس سے چھپوایا گیا ہے۔ احباب محتاط رہیں اور براہِ راست منگوائیں۔

تاجروں کے لئے خاص رعایت

مینیجر مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

الرجم

ہر قسم کی الرجی کے لئے

جسم پر دھپڑ نکل آنا۔ جسم سُرخ ہو جانا۔ اور سخت خارش ہونا کے لئے۔ کافی ریسرچ کے بعد تجربہ شدہ۔ شافی علاج ہے۔

قیمت پندرہ روپے

ایّامی

مستورات کی تمام مخصوص تکالیف کیلئے

بے قاعدگی۔ درد اور بندش حیض کی بہترین دوا۔

ایک کورس

قیمت سولہ روپے

صدر دواخانہ ۔ دارالصدر غربی ۔ ربوہ

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری نثار احمد صاحب (برادر اکبر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان) ۱۲؍ دسمبر کو دس بجے صبح لاہور میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ نماز جنازہ ربوہ میں آج ادا کی جائے گی۔

نئی ورائٹی آگئی ہے

کشمیری کڑھائی سے تیار شدہ جاپانی دھاگے کی گرم شالیں۔ میڈی شال سیٹ۔ جرسیاں۔ وولن نائیلون سوٹ۔ نیز موسم رواں کے دیدہ زیب پارچات خریدنے کے لئے ہمارے ہاں

تشریف لائیے

آپ کی اپنی دُکان

نصرت کلاتھ سٹورز۔ بشارت مارکیٹ ربوہ

ایکو الیکٹرک موٹرز

½ تا ۱۵ ہارس پاور ـــــ تھری فیسیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ـــ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۶۱۶۵

ربوہ میں نمازِ عید۔ ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ۹ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائیگی۔ مقامی احباب وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)